خلاصہ خطبہ جمعہ 25 اگست 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اور استغفار قبول کرنے والا ہے بشرطیکہ کہ وہ سچی توبہ اور استغفار ہو۔ صرف منہ سے الفاظ نہ ادا ہو رہے ہوں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے توبہ کرنے والوں کے متعلق فرمایا ہے کہ ان کو مال و اولاد دیا جاتا ہے، عذاب الٰہی سے بچایا جاتا ہے اور وہ اللہ کی رحمت کو جذب کرنے والے ہوتے ہیں۔

لیکن شرط یہی ہے کہ حقیقی استغفار ہو۔ ایک حدیث میں ذکر ہے: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ پس جب اللہ تعالیٰ کسی شخص سے محبت کرتا ہے تو گناہ کے محرکات اس شخص کو بدی کی طرف راغب نہیں کرسکتے۔ اور بدی کے نتائج سے اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھتا ہے۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ المتطهرين کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ توبہ کی علامت کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ندامت اور پشیمانی توبہ کی علامت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ حقیقی توبہ کی شرائط بیان فرمائیں ہیں۔ پہلی شرط یہ بیان فرمائی کہ خیالات فاسدہ اور تصورات بد کو چھوڑ دے۔ یہ بہت بڑا اجہاد ہے جو انسان کو کرنا چاہئے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ حقیقی ندامت اور پشیمانی ظاہر کرے۔ یہ حقیقی پشیمانی ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے اوپر کی حدیث میں ذکر فرمایا ہے۔ اور تیسری شرط یہ ہے کہ پکا ارادہ کرے کہ ان برائیوں کے قریب بھی نہیں جائیگا۔ بلکہ اخلاق حسنہ اور پاکیزہ افعال اس کی جگہ لے لیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ ہے حقیقی توبہ۔ یہ وہ حالت ہے کہ جب حاصل ہو جائے تو خدا تعالیٰ ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں بار بار استغفار اور توبہ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ انسان غلطیاں اور گناہ کرتا ہے۔ اس لئے ہر وقت توبہ و استغفار کے ذریعہ ہمیں اپنے دل کو صاف کرتے رہنا چاہئے۔ اور ہمیشہ اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ کبھی حقوق اللہ اور حقوق العباد ضائع نہ ہوں۔

توبہ واستغفار کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: یادرکھو کہ یہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کیلئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں کے اٹھانے سے جسمانی قوت بڑھتی ہے۔ اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔۔۔۔ ظاہر ہے کہ انسان اپنی فطرت میں نہایت کمزور ہے اور خدا تعالیٰ کے صدہا احکام کا اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے۔ پس اس کی فطرت میں داخل ہے کہ وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے بعض احکام کے ادا کرنے سے قاصر رہ سکتا ہے۔ اور کبھی نفس امارہ کی بدخواہشیں اس پر غالب آجائیں۔ پس وہ اپنی کمزوری فطرت کی رو سے حق رکھتا ہے کہ کسی لغزش کے وقت اگر وہ توبہ واستغفار کرے تو خدا کی رحمت اس کو ہلاک ہونے سے بچائے۔ اس سے بلاشبہ ثابت ہوتا ہے کہ خدا تواب اور غفور ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ توبہ واستغفار کی حقیقت سمجھ کر اس پر عمل کرنے والے ہوں۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چند مرحومین کا ذکر خیر فرمایا

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89